

بسم الله الوحمن الوحيم برا دران المسنّت السلام عليكم ورحمة الله وبركانة آپ کا دارالعلوم جامعدا ویسید رضوبه سیرانی مسجد بهاد لپوراللدرب العزت ادراس کے پیار مے بوب کریم روف درجیم صلی الله تعالى عليه وآله وسلم كرم اورحضور فيض ملت مفسراعظهم بإكستان علامه الحاج حافظ محدفيض احمداولسي رضوي نورالله مرقدة کی روحانی تو جہات ہےعلوم اسلامیہ کے فروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی ہےمصروف عمل ہے۔اس میں سیننکڑ ول طلباء وطالبات قدیم وجدیدعلوم ہے منتفیض ہورہے ہیں ۔ان کے قیام وطعام تعلیم اتعلم اور تدریبی وغیر تدریبی عملہ کے مشاہرات ودیگر ضروری لواز مات پر لاکھوں روپے سالانہ خرج ہورہے ہیں۔(علاوہ تغیرات کے) اِس وقت اسلام دشمن تو تنبی اسلام اور دینی مدارس کے خلاف جن ساز شوں میں مصروف ہیں وہ ہرصاحب بصیرت مسلمان

اهد ضرورت ہے۔ حضور فیض ملت مفسراعظم یا کستان نو را ملد مرقدهٔ ہے تد می تعلق وعبت اورعلوم اسلامیہ وعربیہ کے فروغ کے پیش نظر آپ کی اخلاقی اور ندئی ذمہ داری ہے کہ برکتوں رحمتوں کے مہینے رمضان المبارک میں اپنے صدقات ، زکو ہ ہے اپنے اس ادار ہ ی بحر پورمعاونت فرما کررسول کریم روف ورحیم صلی الله تعالیٰ علیه وآله وسلم کے مہمانوں (طلباء وطالبات) کی کفالت میں

یے تخلی نہیں ۔ان پر کشن حالات میں جامعہ ہذا کو آپ جیسے تلف دین کا دردر کھنے والے قئیر حضرات کے مالی تعاون کی

حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ یقیناً آپ کے عطیات آپ کے لئے ذخیرہ آخرت اورصدقہ جاریہ ہا بت ہو تگے۔ نوٹ ﴾ بیرونی حضرات رقم بذریعی بینک ڈرافٹ جامعداویسیدرضویہ بہاد لپور کے بیتے پررواندکریں۔ آن لائن بييخ كي صورت بيس بنام " جامعداويسيدرضويه بهاولپورسلم كمرشل بينك عيدگاه برانج بهاولپورا كاونث نمبرمع برانج كوژ 1136-01-02-1328-2

محمه فياض احمدادليي رضوي ناظم اعلى دارالعلوم جامعها ويسيه رضوبيسيراني مسجد بهاولپور پنجاب راط ثمير:03009684391_03006825931

Email: fayyazowaisi@gmail.com

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتار فيقى عالم بهاد ليورونياب ٢٤٠ ينه شوال المكرم عن المداور والله و المال و المال و المال و الم

مدیندیاد آتا ہے، مدیندیاد آتا ہے مید یاد آتا ہے مید یاد آتا

4 آتا ہے مید ياو باد 4 مجھے فرقت میں رہ رہ کر ياد بدينه جالی یاد آتی ہے وہ tī روضه ياد 4 Q سلام شوق L جهال جا ter وہ موقعہ یاد آتا ہے وہ حجرہ ے باد یہ حاضر ہوں نگاہوں میں ہے ميري مظر یاد آتا ہے وہ نششہ یاد عشق ني ميں آنسوؤں ter ياد آتا ہے وہ لحہ ياد رونا 4 15 کی کیاری میں مناجات خدا رحت ياد آتى ہے وہ جذبہ ياد مجھی صفا بیں جا کر کہ خدا کی یاد دينا ياد آتي ۽ وه گوشه tĩ محن وم می بید tet 17 \$ 5 قبله وه منبر ياد 09 4 51 گزرتی دعگ میری مینے ک فضاؤل وہ واوی یاد آتی ہے وہ صحرا یاد آتا بجى اب تو پنچا دے وی یہ ایے فشل کو کہ طیب یاد آتا ہے دینہ یاد آتا دراقدس یہ حال دل شانا ياد آتا

F1 یاد آتا ہے مدینہ یاد ے جو گزرا وہ زمانہ یاد tī 4 t7 ياد آتا ۽ مدينه ياد 4 خدا کے نور کے جلوے جو دکھے میں نے طیب يس منظر سپانا یاد آتا 0) L N 4 ياد 24 یاد آتا ہے 4 ے بیٹے کر اُس کید خطریٰ کے يس آنو بہانا یاد نی(ﷺ) کی یاد ي _ tī آتا ہے دید ے باو باو شوق و اللہ کے دریار می -ده میرا روز و شب کا آنا جانا یاد آنا 4 tĩ بإو e tí ياد 4 خديث آئی والول كريلا کی یاد فاطميه 11% آق کا گرانا tī 4 ياد 119 tī آتا ہے دینہ یاد باد 4

مجھی برتن دھوئے ہیں؟ باباجی سے ملاقات ہوئی تو میں نے گز ارش کی کہ کچھیعت سیجئے۔انھوں نے عجیب وال کیا کہ کا کا مجھی برتن دھو۔

ہیں؟ میں ان کے سوال پر حیران ہوا اور جواب دیا کہ بی وجوئے ہیں۔ پو چینے گئے کیا سیکھا؟؟ میں نے کہا اس میں عيضے والي كيابات ہے؟ وه مسرائے اور كہنے گئے، برتن كو باہرےكم اورا ندرے زياد و دحو تا پڑتا ہے۔

حضور فيض ملت بحثيبت مرشد كامل عرس مبارك كي مناسبت سيخصوصي مضمون مقاله نگار: مديين كابه كاري الفقير القادري محمد فياض اوليي رضوي

بسم الله الرحمن الرحيم الحمدلله رب العالمين والصلوة والسلام على سيّد الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين امابعد!حضورفیض ملت،مضراعظم یا کتان علامه محرفیض احمداد کی محدث بهاد کپوری نورانله مرقدهٔ ۱۵۳۱ میر ۱۹۳۷م

میں حامدآ باد شلع رحیم یارخان میں پیدا ہوئے۔ حدیث مبارک''مہدے لحد تک علم حاصل کرو'' کے مطابق آپ نے ساری

زندگی پڑھنے پڑھانے میں گزاردی۔سفر وحضرا درایام علالت میں بھی تکھنے تکھانے کا سلسلہ جاری رکھا۔اللہ تعالی نے آپ کو بے شارخو بیوں سے نوازاتھا ۔آپ بیک وقت ایک عظیم عالم وفاضل مضرومحدث ،حافظ وقاری، کامیاب مدرس ومناظر، چار بزارے زائد کتب ورسائل کے مصنف، پیرطریقت، رہبرشر بعت تھے۔ ذیل مقاله میں فقیر'' حضور فیض ملت بحثیت مرشد کال'' کے حوالہ سے پچیوم ش کرنا جا ہتا ہے۔ ہاری پرقستی کہ دور حاضرہ میں بیری مریدی ایک نفع بخش کاروبار کی صورت افتیار کر گیا ہے اس وقت حالات نے جوزُر خ

افتیار کئے ہوئے ہیں وہ سب برعیاں ہیں۔ جبکہ بیا یک تلخ حقیقت ہے کہ صوفیاء کرام کی تعلیمات میں عمل پیراہونے سے انسان د نیادآخرت شن کامیاب وکامران ہوسکتا ہے۔اولیاء کرام کی خافتا ہیں رشدو ہدایت اور وصانیت کے عظیم مراکز ہیں جہاں برلحہ الرداب میں مبتلا لاکھوں انسان قلبی ووپنی سکون یاتے ہیں گریدشمتی آج کل اکثر محبوبان خدا اولیاء کاملین کے مزارات مقدسہ يرجوقا بضين (مواوران منام ونها د جادگان) بيشے بين وه برآنے والے واف نے كيكر من بين (الا ماشاء الله) آنے والاعقیدت وعبت کے یا کیزہ خیالات میں فائقاہ کے احاطہ میں وائل ہوتا ہے تو مجاوران اے اسینے تھیرے میں لیتے ہیں ادرائي مخصوص الفاظ كراتھ اس كى جيب صاف كرنے كے دردشروع كرديتے ہيں۔ برى شكل سے دوائي جان بخشي كے بعد

حاضر دربار ہوتا ہے۔اس طرح نہ صرف زائرین کے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے بلکہ منکرین ادلیاء کرام وہابید دیویند بیعمی طرح طرح کے اعتراضات کر کے مزارات اولیاء کرام کی حاضری کی سعادت سے محروم رہنے کے لیے مجاوران کے عمل کو دلیل بناتے

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ما مِنا مدفيق عالم، بما دليدر مناب عند 5 مند شوال الكترم عيدا وحدال كا 2010 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ہیں ۔ان حالات میں محراب ومنبروں کے دارتوں پرفرض عائدہ دتا ہے کہ زائزین پردھ کریں بے دھم مجاوران سے انہیں نجات دلائمیں یقیناً ان کے اس عمل سے صاحبان مزار خوش ہو تگئے۔ یا درہے بیٹل ہر دربار پڑتیں ہوتا بہت سارے درگا ہوں پرحسن

انظام ایسا خوبصورت بوتا ہے کہ تی جا بتا ہے کہ انسان دنیا سے الگ تھلگ ہو کر پیلی کا ہوجائے۔ لالجي واعظين يبشه ورنعت خوال جلتی پرتیل جھڑ کئے کا کام پیشہ ورفعت خوال اور لا کچی مقررین جاہل واعظین نے خراب کیا کہ صرف بیسہ اکٹھا کرنے کے چکر میں درباروں پر قابض (سجادہ) کی تعریف میں زمین وآسان کے قلا بے ملادیتے ہیں بیا یک حقیقت ہے کہ ولایت ووراثت میں فرق ہے ۔ضروری نہیں کہ والدولی اللہ ہے تو میٹا بھی ولی اللہ ہو بیجنت کی بات ہے جیسا کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالى عليه وآله وملم فرماتے ميں 'مَنُ جَدُّ وَجَدَ" يعني جُوْضُ كُوشش كرتا ہے د و پاليتا ہے۔

گر ہمارے بال جو پیری مریدی کا خاندانی تصورہے بیسراسر فلط ہے۔ بزرگوں کی اولاد کا احترام اپنی جگہ لیکن ولایت کامرتبہ ومقام تو چیزے دیگر ہم نے تو بہت سارے بجادگان کو دیکھا ہے شریعت وطریقت پرعمل تو ہرمسلمان کا اولین فریضہ ہے لیکن ان کا تو سلسلہ ہی منقطع ہے اس کا سلسلہ ہی صاحب درگا ہے متصل نہیں وہ صاحب ہجادہ کیسا؟ اس حوالے سے حضور فیف لمت نوراللہ مرقد ہ سے سوال ہوا۔

سوال کھ ﷺ طریقت میں وہ کونی خوبیاں ہیں جن کوموجو د ہونا ضروری ہے۔ جواب کا شخ طریقت کے لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا حدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عند نے جوشر الطاخروری بتائی ہیں 1 حضور صلی الله تعالی علیه وآله و ملم تک اس کا سلسله متعمل ہو۔ (ہمارے بزرگوں کے درگا ہوں کے اکثر سجادہ نشین

(الاحسانساء الله)اور پیری مریدی کے دهند وکرنے والوں کی کی شیخ سے سند مصل نیس بس صرف اتا کافی ہے کہ پیر زادے ہیں اور کسی درگا واقدس کے بزرگ کی اولا دیں اور بس ۔ دعا گوہوں کہ یا اللہ اس مقدس شعبہ کی اصلاح کے لئے

مر دیجابد پیدافرها_(آمین)

2 _ ن العقيده ہو بدعقيد و کتنازا ہدوعا بد ہووہ ﷺ طریقت نہیں ہوسکیا (اوخویشتن گم ست کرار ہبری کند) ووثو خودگم ہے س کی کیار مبری کرے۔

3۔ شرعی علوم سے بقدر ضرورت واقف ہو (افسوس کہ آج کل کے اکثر پیرصاحبان اور پیرزادے دین پاسلامی علوم سے

کورے ہیں اس کاعلاج کون کرے؟

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اَنَّ مَنْ الْمُنْ عَالَمَ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ مِنْ الْمَنْ مِنْ مِنْ الْمَنْ مِنْ الْمَنْ الْمَنْ الْمِنْ اللّهِ مِنْ الْمَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ الْمِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللللللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ الللللّهِ الللل

آ مان امان دردگا ہوں کا ظام و کیکر کستے لاگ میں جو اس و در مودرے ہیں مضور فیش طب مشروط کم پاکستان تو داند مرقدہ سے اس طام سے متعالق ملک جیوب ارسوال 10 دری نے موال کیا موال کی ادارہ ان انتخابی اطلاع ہوائی سک جہانے کے ہے اس ایم مسئلہ کا سکا کیا ہے۔ جواب کی افاقائی اظام خوب سے خوب تر القائب اس کیشن سکے کیس مضور میں تا تحق اعظم اور سیّندنا خوابید فروی کو اور

لیعی شیطانی کام کرنے والا اپنے آپ کو ولی کہلا ہے اگر یہی ولی ہے آوا پسے (شرع شریف کے) باغی راحت ہو۔ اس موضوع رفقیر کے جار رسالے معلوجہ وفیر معلوجہ ہیں۔ (انٹرویو ما ہنامہ'' سوئے تواز''لا ہور)

ا چیری رض اولڈ جمائے اللہ جائے اللہ اللہ علی اوقوں کا بیرائے باان کی اصادی ہویائے یا کوئی از قوں کواڑا کر شہباز دن کو چیاد ہے گئی بیدوفوں'' خال است محال است دخوں'' (داہد سرے تاز ادامور) شخصہ کی سال میں مصادیق سے مصادیق سے مسلم کا سلسلہ بیت و خلافت عاد عرب الرش مختلین کی خاص با صداد ہے رضو یہ بہاد کیورا پنے ایم اسامیاب سے مقال میں متعور فیل ملت فورالڈ

اس پرفتوا ور پرخوف و خوار استرای بردان کسائیان کامیوار کے شدی خوارد رہے بیٹنے کے لئے اور ہال سال کے خواہ افعال خابری ہو بافعال بیانی وی ومرشد خوردی ہے۔ مرشدی ایسا ہونا جا ہے جوخودی ایے سلندیں واقع اور جوجات رسول آرم ملی افد قبالی ملید والد ملم کیسک بیٹری اور جیسے تکلے کا روس کے ساتھ بھر کا ایک سلندی خام رکھتے

ر مول آگرم همی افد قانانی علید دار دهم شک میخوانه دو پیشیخ کاسی که این دومرے سے ماتو مطر ایک سلساری هم رکھتے همیں اور پیرے سے دوع مقدر فیض ملت مشر الله می کاسیان حقوق مقال میں اور انداز میں اس اور انداز میں موسک میں موس معاملی سے کھر طرح ہو ہے اور حکالات کے میش افغر موسک میں اور انداز میں میں موسک موسک میں موسک میں موسک میں موسک

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴿ مَا بِنَا مِنْكِسَ عَالَم بِهَا فِيهِ بِينَا 7 بَعْرَ اللَّهُ مِنْ مِنَا وَعَلَيْهِ مِنْ الْمَارِي ا قصب وقت حضرت خوابد ألحاج محمد الدين اولي رقعة الله عليه (سجاده نشق دو بارعالية خوابد محكم الدين سيراني اوري لقرس

سروہ ناقاہ فریشہ بہاد پور) کے رست کل برست پر بینات کرنے کا طرف حاصل کیا۔ خوابیدگالہ برن ادبیار دھ اللہ طیار ماش مراول ملی اللہ تعالیٰ علیہ والد والمبلخ فران العین مشور میں تا فہاد ایک قرآن وقتی اللہ عند سکر دومانی طیفہ حضر سہ فاقد عہما انگال ادبی روحہ اللہ علیہ کے طیفہ ارشد ہے مشعور قبلہ ادبی ما احب مدکلہ سلسلہ عالیہ اور میں سراتھ سلسلہ عالج

آثاد دیدے مجی مشتیفی ہوئے ۔ آپ نے اٹل حوث امام المستقدے پود ہی واصل الفاء ام حدوث اندان 10 دوری بر لیکی اندری سرے کٹرڈ اور سنتی اظام پر متصور قبل منتقل دن اندری بر بلی کار ندہ اللہ ملیدے 10 دوری آب سے کی دولیت ابدی عاصل ہے۔ (مثال ازعاد متا دری میں المراش المشتیدی) متحقور فیشل ملے شعر المسلم کے متحقور فیشل ملے تو داللہ مرقدہ کے مشارات کی کرام متعقور فیشل ملے شعر المسلم کا کشاری کا دولیا کہ مشارک کے مشارک کے دولیا کہ مسامل کی دوسرے کے سب کریا ہے۔ وقر بیعت کے مابلین سے متعقور میں آب میں تجدیب بدلا انجاز والرک معرب قران ہے دولیا کہ مسامل کی دوسرے کے سب کریات

عاليداوسيه مين توجارا خائدان (قوم لاژ) بيعت ہے۔

افعت حضرت الحاج محدون اونی تخلی علیہ الرحد ثریعت سکھنے پابند ہے۔ مرید پن کومی ای ادام پر کاسے تے تیز تلکی اہترارے مہتری اتعاد بھے مرتدی ہادائیت آئی ای النے ان سے بیعت ہوگیا۔ حضرت مرتدکریم کی کئی تقییرے تصویحی شفافت ہوگئی۔ خطا القرآن کے بحد آپ نے می تفتی کو ملوم حرب پڑھے کا عم فریا الارداد مدال تصویرے سے تقیری ملمی و گلی تربیت

سنت بھوں۔ منظ القرآن کے بعد آپ نے تی فقرکہ طوم فریہ پڑھنے کا محقم فرایا اور نادسال خصوصیت نے ققیر کی ملٹی وکھی تربیت آبر بائی مسال کے بعد کی ان کیا گاہ کر مہم مال جاری رسازی ہے۔ (رابیتہ '' تحقظ'' کردی) چیڈ ججم فرجے اور ہے تاہم دیں کے بائیدا کے بیش کھتے جی

المصمد للله فقير بيدائش بلكة باؤاجداد سأولى بية فقيرهنزت خواجدالحاج محمالدين أولى رحمة الله تعالى عليه

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بِمَا رقيق عالم بمار ليور مؤاب مندة منوال المكترم المسلامة على 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿

بیت بدوار آپ منصر فراد بیگره میداند آمرواف بیتکم الدین بریرانی قدر سرد فرکاد رکی ادگاه سیخاده فضون هید ان ک وصال که بدوحترت فرد با این کام مساطان بالاه می اداری می داد اشتران با بدیک میسد با برکت می زندگی بسرک کیا فقری کار دو میدکداد می ادر بین میران اداری کار دو این می اداری می داد می اداری کار معاصرات میسالداد و مید می اطب بالم سند کوده کل کرتا بدر (هم وادید چالاید) املی حضرت، امام المهند تا میراود می و طب امام الشادات در خان عالمی الراتید الرضوان نے نسبت بعیدت

آیک دارمتنام پر آپ نے مسلما بینت کے والے سے تحریح فریا کار دائیں تعلیم میں بسلماردومائی قادر پیاوییہ سلمار کے مرچھٹے مصرے نے بینچکام وین بر این رہند افسطہ درکا وہالیہ خالقا ہم ٹو بسد سرمیز (تحق کا دومرامزار دومرای شامی جند ستان شامی کی ہے) کے جاور تھی مصرح الحق تا فید بھر الدین سامب رائد اللہ بلنے کے مسبعہ تاتی پرست پر بیندے ک اید مجالے شامی ان کے دوسال کے بعد پرساطمت موانا مسامی (منوی صاحب (علمی) حضور ملتی انتقام بھرائیا تات میں انتخا

مصطفی درنا خان صاحب دامت برناجهم حالیه زیب معشل اطلی حضر بستگیم ایرکزت بجد درباز حاضره مونو خدف طابع و امام ا الشاه احد درنا خان این آمرین مو (در بلی) بهتر که بسته میشود که میشود و میشود و بیشود و خواه در بسته فیش کرم سے سلسلہ قادر بید مثل زیوب لیسے کی ند صرف اجازت بیشی بلکدا بی آهی میشوقرم فرنا کر بذر بعد رومشری دواند آنریاتی رالمعصد للله)

حضور فیش ملت کا زیرتنو کی جیما که عرض کیا جاچکا ہے کہ بری کال کے لیے شرخ اولین یہ ہے کہ وہ مثر پیعت مطبورہ کا پابند ہو حضور فیش ملت محدث

بابدا پدون کے تقوی وہ پیرگاری کی خیادت آپ اسا تدہ کرام نے دی آپ کے شاگر ورشید شاہ الشیر شیباز تصوف حضرے ملاسطتن بخارام دردانی (مان پیرکرورہ) گلیج جس آتھ تی کا بہا اشد تالی نے آپ (حضر وضل کسا ک) وہوائی میں وافح اتھ کی مطاقر با پیچاس سال سے لئیر حضر سے متام

عن کا چاہدی جائے ہے۔ آتو گا کو جان ہے چیکہ فقیر حضرت کا او ٹی تعلم پڑھتے ہے حضرت رتعہ اللہ علیہ میرے حضور حضرت والد گرائی سرایتی المستقت اللہ میں نامیں ہے جستے جہ روان مال سی تا روان جہ ہے ہوئی اس کے جسے کی مارت لاگ نامی نامی فقی اور اس سرایتی کا

اعلامہ حافظ سراج اور چشقی رحمة الله علیہ سے تلمیذر شید ہیں و وقر بایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حافظ خش احمداو ایس بھر کا مح القول کی بیدائقو کی جانب حطار کر ایک کر مطابقا خرید آئی خلام مس بید شہوا خلام کی جانب درہ ان کویا تمام

اعضاء کومقام تقوی حاصل تھامیری نظرمیں حضرت مجسم تقوی تھے۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابناريض عالم ، بهاوليور وفي الم على على المكرم عيم المعتبد الم 1016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ای مقاله پیل وه حضرت کی تبجد گذاری کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں حضور فیض لمت رحمة الله علیه نوجوانی سے آخر عمر شریف تک نوافل تنجد کے بابندر ہے،سفر حضر، گری ،سردی ش نماز تنجید با بندى سادافرات رب جرس بع د موكر بارگاوايزدى ش كريز اررج الهى گريه سحر گاهم ده (ايشاً) فيزسلسلهطريقت كحوالي كصح إي بحد للد تعالیٰ آپ (فیض ملت) کوشنتی اعظم ہند حضور حضرت مصطفیٰ رضا خان صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ ہے قادر پر سلسلہ میں بیت کرنے کی مجھ اجازت بھی بنابریں ہزاروں مریدین وابسة سلسلہ ہیں خصوصاً ضلع بہاو پووشلع میانوالی ، کامونگی ، کراچی ودیگرشروں میں آپ کے مریدین آپ ہے وابستہ ہیں۔انشا داللہ آپ کافیش بھیشہ جاری وساری رہےگا۔ ازادلياء مدفو نمين انتفاع بسيار جاريست ترجمه ﴾ مدفون اولياء الله سے نفع كثير احقر الوركامفتي مجرعتار دراني مهتهم جامعة عربية سراح العلوم خانيور شلع رجيم بإرخان (مقالة حضور فيض ملت كي چندخصوصيات مطبوعه رساله "فيض عالم" بهادليور تتبر 2010 ء) ایک کامل واکمل شیخ طریقت تھے حضور فيض لمت نورالله مرقده 'كى بيرى ومريدى ركى نقى بلكه آپ ايك كال واكمل فيخ طريقت تنے يمنتي محملتيق رضا (آ زادکشمیر) فاضل جامعهاُ ویسیدرضو به بهاولپورلکھتے ہیں آپ رواچی انداز میں بیری مریدی نیفرماتے بلکہ آپ کود کچه کرسلف کی یاد تاز و ہوجاتی تھی محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلدوسلم ایمان کی جڑے اور محبت کا نقاضا ہے کہ بار بارمجوب کے دراقدس پر حاضری دی جائے۔ آپ نے 4 تج فرمائے ایک مرتبہ فج ا کبرنصیب ہوا، گزشتہ ۳۵ سالوں سے ہرسال عمرہ کی سعادت حاصل فرماتے رہے بلکہ بعض اوقات سال میں ryr مرتبہ مجی مدینہ طیب حاضری نصیب ہوئی۔ آپ باعمل شخصیت کے حال تھے۔ نمود دنمائش سے کوسوں وُورر بیتے تھے، بالكل ساده زندگی بسركرتے تھے۔ ہراداسنت نبوی كائر توتھی _ (مقالد حیات وخدمات)

حضور فيض ملت كےمعروف خلفاء 🖈 آپ کے شاگر درشید حضرت علامه صاحبز ادومجمدار شد سجانی اولیی بحکر لکھتے ہیں

آپ کی قد رکنی زندگی جو ۱۹۵۷ء تا دصال ۱۰۰۰ و افغاد ان برس کا عرصه نِما ّے آپ نے ۵۸سالہ قد رکنی زندگی میں تلاوت



پ مولانا محدالطاف قادری اولی باب المدینه کراچی

ا مولانا محمد فيصل قادرى اوليى باب المدينة كراچى الم شغراد وامير دعوت اسلامي حاجي احمد رضاابن حصرت علامه مولانا محمد الياس عطارةا دري باب المديندكرا جي ه مولانا حافظ عبدالكريم قادرى اوليي باب المدينة كراچي مولا ناعال محمدا قبال قادري اوليي باب المدينة كراجي الحاج صوفی مقصود حسین قادری اولیی نوشای باب المدینه کراچی پ صوفی نورمجه (رحمة الله علیه) کچی مهاجر کالونی بهاولپور ۵ مولانا پروفیسر ڈاکٹر مجیداللہ قادری اولی باب المدینہ کراچی مولانا الحاج محمد فازي كامونكي منڈي (محوجرانواله) مولانا ڈاکٹر محدا قبال اختر القادری اولی باب المدین کراچی مولانامعیدازعزیزان اعلی حضرت رحمة الله علیه باب المدینة کراچی 🐠 مولا ناسیّد شوکت حسین شاه قادری رضوی او کیی (انڈیا) حال متیم جده عرب شریف۔ ◄ حضرت علامه مولا تاسيّة محمضور شاه اولي سجاد فشين در بارعاليه نقشبند بيدواحد بيهم بإنوالي ہ الحاج محمد اولیس رضا قادری اولیس (عالمی شهرت یا فتہ نعت نواں) باب المدینہ کراچی (جنہیں حضوری نعت نواں کہا (-225

🕸 حفرت علامه سيّدعبدالهادي شاه كاظمي سجاده نشين فيدا كي شاه بهالتّكر ه مولا نامحدلیا قت علی اظهراویسی سر براه کشکر اسلام باب المدینهٔ کراچی ے عالمی ثنا وخوان الحاج محد مشاق قا دری عطاری او کی (رحمته الله تعالی علیه) باب المدینه کراچی ۔

ه مولانا عامل نیم رضااه یکی باب المدینه کراچی مولانامحدا براتيم اولي بإب المدينة كراجي

🕸 مولا نا حافظ عبدالوا حدالمد ني او يسي با في سلسله مصطفا في باب المدينة كراجي « حفرت علامه مولنا شخ الحديث مفتى محمد اميراحد نوري تقشيندى او يكي مد ظله (شخ الحديث جامعدا ويسيه رضوبيه بهاو ليور)

◄ حفرت علامه في الحديث مفتى محمتين اوليي نقشبندي مد ظله

حضرت مولانا هافظ غلام جیلانی قادری اولی (مرحوم) مدفون جنت ابقیع شریف مدینه منوره)

ھ حضرت معرفی مجال اور کی باہدا پار ھالی مال ایک المجار الدور الدور کی ادری اوری الدی (حیاز الدور الد

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ابناس قيل عالم بهاوليور وفي ب 12 ينه شال الكترم عصار عبدال 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

بہنوا نقل تربید کا کم کامور بعد ہے۔ ہندست مسئل کر پہلی ماہد کا ماہد کے دار پائے ہو کہ اور باشدہ ہو کیسر بندی اور سالکس طریقت کو کی بازند کرے۔ ہند مورفت کالوکن فریشل بدوراس کی ملس میں شیفت ہے کہذا ترب بدوا ہو۔ ہند ہورفت کالوکن فریشل ہود اس کی معبدت میں آئے والوں کی روحانی حالت بہتر ہود مشنی ویا کی رقبت کا اور آ خرے کی طرف تجدید فرود ہو۔

یک شخ کال وہ ہے۔ جس کے عقائد آر آن وحدیث کے مطابق ہوں (امام المبنقت اللّٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان ﷺ کی احتراع کے مطابق ڈنے کی چوٹ پرایٹا سلک بیان کر مسلم کلیت کے ایمان ایدا جماعی سے خود گلی ووریہ اور مرید کن

کو بچا کے رکھے دور حاضرہ بیں شیخ کامل کی بہت بڑی کرامت ہے)

سے جیں ہوں۔ ان چھ مال ماک یہ دئی میں حضور کیٹل طب تصدید بہا اپیروی کی زیمکی ریکٹیس او آئے شفاف آئے نکی الم رن اخترا آئی ہے طال احکام کے حوالے سے آپ کا جیت قدی کا زید شعر تھ ہے بعاقبے واقوں کی ترویا آپ ہے لیکٹی ادارویا سسکسنگی المبائے کی ترویکی واضا صدا دید جاتبے واقع کی کرولیا ہے گیا ہے ہے شکاف سے مہاد واقائی کرماری مرکز برحض

ا خبارالهام بهاد لپوراپ بینی مشاهدات بیان کرتے ہوئے رقمطراز میں عقائد کے معالمہ میں مولا با اولی بڑے متشد دواقع ہوئے ہیں اور اس سلسلہ میں کوئی رودعایت کے قائل خیس جوان کے عقائد کے خلاف ہیں ان ہے میل جول تو دور کی بات ہے مصافحہ تک نہیں کرتے ڈیجے کی چوٹ پران کی مخالفت کرتے ہیں تقریر دخم مرض ان کے خیالات کار دبوے شدومہ ہے ہوتا ہے بعض حضرات کتے ہیں کہ اگر مولانا اپنے مخالفوں کے ساتھ ا تا سخت روبینه رکیس آولوگوں میں ان کا وقارا وراحرّ ام کافی بڑھ سکتا ہے اوران کے خلاف محاذ آ رائی بھی بند ہو عکتی ہے لیکن اس لسله بين ودا بني ذات كي پرواونيش كرتے وو كتيتے بين كەعظىت مصطفح لصلى الله تعافى عليه وآله وسلم بين ان كى ذات كيا حقیقت رکھتی ہے جولوگ اہانت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وملم ہے بازنہیں آتے ان ہے وہ کس تھم کا کوئی مجموعة مرنے کو تارخیں مولانا کے اس روپے کوکوئی پیند کرے یا نہ کرے لیکن واقعہ یہے کہ مسلک افل سنت کے حق میں اس روپے کا خاطر خواہ تیجہ برآمہ ہور ہاہے جولوگ دوسرے مکاتب فکر کے زیراٹر اپنے مسلک کا تعلم کھلا اعلان کرنے ہے کتر انے لگے تھے اب ان کا تجاب اٹھ چکا ہے مساجد ہے درود وسلام کی آوازیں بھی بلند ہوتی ہیں اور جگہ جگہ محافل میلا والنبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ و کلم بھی منعقد کی جاتی ہیں اس خوش آئند تبدیکی کے علاوہ مولانا اولین صاحب کے دارالعلوم نے بھی مسلک کی بڑی خدمت انجام دی ہے بہرحال مولا نا فیض احمداو کی کا دم نغیمت ہے کہ انہوں نے نخافین کی آندھیوں میں عشق مصطفیٰ صلی الله تعالی علیه وآلد و ملم کی جوشع روش کی ہے اسکی تابندگی کے بروانوں میں بھی گا ہے رہا ہے اصاف ہور ہا ہے۔ (مشاہیر بہاولپورمطبوعداردواکیڈی بہاولپور) جن کی ہر ہراداسنت مصطفیٰ

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ اِما ماللَّهُ عالَم اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عالَم 13 مَن اللهِ اللهِ

س ما در ارداد من المراقع می اکتان فاد الله مرقد و کی زیادت که استان حاصل کرنے بزاد دن الحک موجود میں جنہوں نے آپ کہ بحت تر میں ہے کھا آپ کا گئی انداز کا تعاملیاء کیا ہاں میں سے چھنانفزات سے 16 شاہ علاجہ ہوں۔ پائٹر متر در سے معروف ماہ برین حضر سے عاد اسریمنز کی اداف کے ایک انداز کا کھتے ہیں۔ افخیاج مجمع بڑھا افزا کی اعداد سامنی کو فیل ایک ذات سے تائم فروندان کیا مائی میں معاوف ترجب ہیں کئی ویڈنش مجم نگی فرق ان مجمع بھی اس میں جس میں میں کا فوان ایک بھی تن فرق کرا کیا باتا تھا کہ کر ہے داکھ بارسا تقاوہ ویکر

کے لئے گرویدہ بن جاتا۔لاڑ کاندیش کئی آپ کے گرویدہ تھے۔



دور میں ایسے بے مثل چھی اور محض اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کے لئے اب اسلام کی تابانی پھیلانے والے لوگ کہاں اب آپ کےصا جزا وگان والاشان جس انداز ہے مسلک و غد ہب کی ترجمانی کررہے ہیں امید کی جاسکتی ہے كرفيض اوليي رضوى انشاء الله تعالى عام سے عام تر ہوتا جائے گا۔ بقول ا قبال زیارت گاه الل عزم و بحث ہے عدیری کہ خاک راہ کو تخفے ہیں ش نے راز الوندی (مقاله فيض لمت كي فيض رسانيان) شرعی احکام کی یابندی جیا کہ فٹ کال کی طامات میں سے اہم رین طامت شری احکام کی پابندی کوقراردیا گیا ہے۔ بلکہ تج بیہ "الاست. الماست خييو من الف الكوامه" ليني شركي احكامات براستقامت بزاركرامت ، بهتر بي حضور فيض ملت مضراعظم پاکستان نوراملد مرقدۂ کاشرگی احکام پر پابندی کا زماند معترف ہے۔ آپ کے ارشد تلاندہ اورخانوا دہ کے احباب شاہد ہیں کہ آپ کی زندگی بیارے صففی کر می صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دین متین کی پاسبانی شن گذری چنداحباب

مرقد ؤكى عبادت وريامنيت كے حوالہ ہے اپنا ذاتی مشاہر و لکھتے ہيں شب زنده دار تح یہ بات اور باعث حیرت ہے کہ میں نے جب بھی و یکھا رات کو حضرت فین لمت کے حجر و کا بلب جاتمار ہتا۔ میں جب تک جا گنار بتنامیه منظرد یکهنار بتنا مجرسو جا تا۔ رات چھیلے پہر مجھے بھی اٹھنے کی عادت تھی لیکن میں جب بھی وضوکر کے سیرانی مسجد (بہاولپور) کے محن میں پہنچنا میں نے حضور فیض ملت کو تہدیز ھے دیکھا۔ میں نے بہت کوشش کی کہ بھی ان ہے پہلے میں

🖈 مورخ سمیرنا مورصحافی علامه سید زابد حسین شاه بعیی (راولاکوث)اینے مقال حضور فیض ملت مفسراعظم پاکستان نورالله

اٹھ جاؤں لیکن بھی ایبانہ ہوا کہ وہ مجد ٹیس موجود نہ پائے جائیں مجل ایک بات آج تک ٹیس بھھنے سے قاصر رہا کہ آخر حضرت کب سوتے ہیں اور پھر تبجد کے لیے اٹھ جاتے ہیں اورون کے تمام معمولات میں کوئی فرق نہیں آتا ہی تو کسی انسان

ے بس کی بات نیس۔

کے مشاہدات ملاحظ ہوں۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ مَا مَا سِلْ مَا لُم يَهِ وَلِيور مِنْ الْمِعْ الْمِعْ الْمِعْ الْمِعْ الْمِعْ الْمُورِي وَ فَ فَ فَ عبادت دریاضت میں بھی حضور فیفن ملت کی ذات منفر دہاں پر کافی سچیکلعا جا سکتا ہے لیکن یہاں صرف اتا کافی ہے كر تبجد كے بعد حصرت اپنے جمرہ مثل تقریف لاتے كھرضى كى اذان ہوتى ،اس دوران بيد نيونى جناب سيدعبدالقادرشاہ صاحب کی ہوتی تھی جومجد سے مصل تجرہ میں رہے تھے۔ آپ مجد میں تطریف لے جاتے تجر کی سنت کے بعد علاوت کلام الَّتی اور دلائل الخیرات پڑھتے مجرانتیام کے بعد فجر کی جماعت کے لئے اقامت بوتی اور باجماعت نماز ادا کی جاتی ان دنوں سیزعبدالقادرشاه صاحب ی مین کی نماز کی امات کراتے تھے۔حضرت کے تھم کی پابندی کرتے شایدان کی بیدہ مہ داری ان کے سادات ہونے کے باعث لگائی می تھی۔ حضرت اکثر امامت کے لیے اے کہتے جو سادات میں ہے ہو نماز فجر کے بعد ختر شریف پڑھاجا تا مجرافعتا م پرحضورخود دعا فرماتے ۔ ختم شریف کی پیچلس نہایت پُرسوزا در پُرتا ثیرہ و تی تھی۔ پھر نماز اشراق ادا فرماتے اورا ہے جمرہ میں تشریف لے جاتے ۔ پھر معمول کے مطابق ناشتہ کرتے جوعام اور سادہ ہوتا۔ مجر کلاس لگ جاتی اور آپ کلاس میں آخریف لاتے۔(مقالہ کچھ یادیں کچھ باتیں) فماز جواسلام کا اہم ترین رکن ہے۔ ہارے پیارے آ قا کریم رؤف ورحیم حلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کوا بی آ تھھوں ک ٹھنڈک قرار یا ولایت کی اہم ترین کرامت نماز ہا بھاعت کی یابندی ہے فقیر سمیت حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہ کی زیارت ہے اپنی آٹکھیں شنڈی کرنے والے ہزاروں خوش نصیب موجود میں جواس بات کے شاہد میں کہ آپ کی ثماز

ہا جماعت بھیبراوٹی کے ساتھ بمجی قضانہ ہوئی (الاماشاءاللہ)حتی کہ آخری تین سال شدیدعلالت کے دنوں میں بھی ویل چیز پرلایاجا تامجدش جماعت کے ساتھ نماز ادافر ماتے۔ 🖈 آپ نے اپنی تصنیف" نماز کے نقذ فوائد'' میں تکھا کہ فقیر نے یہ رسالہ چندسال پہلے تکھا تو جوانی ڈھل کر بڑھا ہے کو

دعوت دے رہی تھی فطرتی طور پر بڑھایا ضعف وفقاہت کے ساتھ پیاریاں بھی ساتھ لاتا ہے فقیر کو حضرت حکیم مجمد نوراللہ مرحوم (بہنڈی شریف) نے مشورہ دیا کہ آپ روزانہ میل دومیل پیدل چلاکریں بالخصوص صبح سورےفقیر نے جواب

دیا کفقیرالحمدلله چنجگا ندگھرے چل کرنماز باجماعت مجد ش ادا کرتاہے جمھے یجی ورزش کافی ہے الحمد ملذ فقیر کی بدورزش کام آرہی ہے کہ بڑھایے کے باوجود پوڑھائیس ہول جاک وچو بند ہوں۔(صفح نمبر ۱۹) المراحض المراه المرافان محر على عظمى صاحب البينة تاثرات ميس لكهتة بيس

اتباع شريعت

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ وَ مِنْ اللَّهِ عَلَى عَلَم عَلِي وَلِيور وَفِي مِنْ 17 يَعْتُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى 2016 وَ فَ وَ فَ وَ اللَّهِ وَإِنْ وَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى 17 يَعْتُ 17 يَعْتُ اللَّهِ عَلَى 18 وَعَلَى 18 وَعِينَا لِمَنْ اللَّهِ عَلَى 18 وَعَلَى 18 وَعِلَى 18 وَعَلَى علامداولی صاحب اتباع شریعت کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں ۔عجال ہے کہ خلاف شرع کوئی کام مرز وجو جائے اور کسی کو خلاف شریعت کوئی کام کرتے دیکھیں تو خاموش رہ جا کیں۔ایک دن سبق کے دوران آپ نے خووفر مایا کہ الحمد مللہ ویکرم مصطفیٰ علیہ الحقیۃ والثناء جب نے فقیر مند تدریس پر آیا ہے نماز نہ صرف جماعت بلکہ تکمیر او کی کا اہتمام کرتا ہوں۔ آج تک تقریباً کوئی نماز تکبیراولی کے بغیرتیس پڑھی۔(الحمد مذیلی ذلک) آ ب كا تقوي آپ زم خو، نرم دل مظسرالمز اج متواضع صفت ہیں۔ تواضع وانکساری آپ کے اندر جذبہ کمال تک کینچی ہوئی ہے آپ اپنے گھرکے بچوں کو بھی تواضع کی تعلیم دیتے ہیں اس کا اثر ہم نے آپ کے بڑے صاحبزادے بیٹے الحدیث والنفیر علامہ محمرصالح اوليي نورالندمرقد في داترامي مين و يكها تها. (تاثرات 'الحدائق' ميانوالي كامنسراعظم ياكستان نمبر) دل کی شدید تکلیف میں بھی نماز قضانہ کی آپ کے معالج خاص پروفیسر ڈاکٹرمحدظفرعباس صاحب CARDIACPHYSICIAN)اپنے تاثرات میں ييم ومناه كى بات ہے يش حسب معمول شعبدا مراض دل وكثور بيه بيتال بهاد پُورش اپني ڈيو ٹی سرانجام دے رہاتھا كہ چند صوفیائے کرام میں۔ یو بیش تشریف لائے۔ مجھے دارڈ بیس دافطے کا کا غذات دیئے، بیس نے یو چھام یفس کون صاحب ے جھے فرمایا یہ حفرت صاحب ہیں۔ یس نے ای۔ ی ۔ کی (E.C.G) کودیکھا پھر حفرت صاحب کودیکھا اتنا شدید ول کا دور وادرا تنا پرنور اور پرسکون چېره میارک، جیرت بھی ہوئی اور دل کو نامعلوم ی خوشی بھی ہوئی۔ میں نے فوری طور پر حضرت صاحب کوبستر برلنایا اورعلاج شروع کیا۔عصر کا وقت نکل رہا تھا اورمغرب قریب تھی۔حضرت صاحب کی شدید خواہش تھی کہ نماز (مغرب) ادا کر لی جائے۔ول کے دورہ کی حالت بیٹھی کہ حضرت صاحب قضا کر لیس لیکن شدید خوائش پر بھی میں حضرت صاحب کو قضا نماز ادا کرنے کا نہ کہ سکا۔ حضرت صاحب نے نماز ادا کی اور رب عظیم کاشکر ادا كيا- يدجحه اچيز كى حفرت فين اجراوكي صاحب سي بلى ملاقات تقى _ جمح بكه انداز و تو بوكيا تفاكر حفرت اولى

صاحب الله تعالى مجوب لوگوں میں ہے ایک ہیں ، کیونکہ مجھے اللہ تبارک وتعالی مے مجبوب لوگوں سے ملنے کی تڑ ہے رہی ہاوررب تعالی کی نہ کی طرح میری بیٹواہش پوری فرمادیتا ہے) نیکن با قاعدہ تعارف ندتھا۔

(تا ژات' الحدائق' ميانوالي كامفسراعظم ياكتان نمبر)

﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ المناسِقِينَ اللَّهِ مِنْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ المَا لَكُوْ الرَّيِنِ الرَّبِي عِيرِ عِنْ رَفِيقُ إِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ يَهُ القَّرِينَ إِلَيْهِ اللَّهِ لِيكِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

مرت خافر وہو بکا میقتن ہو کر واقع ہیں منر پہنچ کا میکن از پڑھئے گورڈ چھ ویاسے انشار افد فراز دینے سے معرفی قصان دیرگا کا کمیٹ نیاب اند برس براالعام الھیسے ہوگا۔ گفتر اسے چھ واقعات چی کرانے ہاں ہے اگر چیڈ ہے کا شطر و ہے کس تھے مید فعند سے مطور می کرتا ہے انداز کمی گوالڈا کے فوائد کرکا ان کی نے نماز کی بایندی انصیب ہو۔انڈ تعالی تجب وافر سے تفوظ رکھا کر بوقر چیشل جیسب پاک ملی انشاط واسلم صاف نے راد ہے۔

نہ افقرا کے دفعہ (سال القال طبق حضرے خوبہ طام فرور متد اللہ طبیہ ہے دئیں) کوٹ مٹھن طریق ہے گئے ہا ہا تھا چافنجی الدر طاہری (منٹل جہم بار مان) کے درمیان امانو العرفاء خری وقت ہوئے کا فقیرے ذرائج درکھوئی کیا تواں نے افقری کا کارٹر کا کھڑکا دیا بھی نے موش کی تھے وضعہ ہے مورف دورکہ سے بہوس کا آپ کا دفتہ طاق کے دورکہ سے میں کھ نے میں نے کہا کی رک دوروز شریع کی سے چھاٹے گاہ دوں گا۔ اس کے بعد جو بائد موکا تھا کہ کیرے۔ اس نے میرک

د منگی مصرف ایک مشد می در کافتیر بینی اترا از این طادهای فقیر نشان ارشرب المیمیان سه پرهی اس که بعد پیول برهی کارتا کے سفر شکیا دار برگوان کے در بعد بری اعظی سے المدملاک مشون شریف قریب کستی اوق می می گراب این افقیر انسان آباد سال اجراب او اظهار کارون او استان کار بیاد با در انداز سے اور کارون ایک اس کیا سرب برا وضع بصرف دو دکست باز مشتر در ادارائی در صاحب نے فرایا وقت ٹیمی ہے میں نے ادارائی در ماکنوری نے وال تاہیر

ائن پرهاوی شار پز حارکتیر نے دوری اس کاری اور ڈوائیور سے پہلے مٹے کیا کر لواز کے اداقات شرار میاب ہو آ آپ کسرائی مشرکروں در دکارکی دوری ایس کارکوں ۔ اس ڈوائیورصاحب نے بات بان ایا اوراکوریشسکون سے عمود عرب کی آغاز ٹرواد لکس ۔

آغازیرادا ئیں۔ پیشسروں کے موم میں فقیر ایک ساتھ کے ساتھ قائم پور (بہاد لیور) کا سنز کر رہا تھا عصر کا آخری وقت ہوگیا۔ ڈواکیور صاحب سے موش کی کرفتیز کا وضوعے موٹ دودکت پڑھنے دیں۔ اس نے فربالوقت تین ہے۔ بھی نے عوش کی گھے

صاحب سے حراس بی ایسیرہ و موسو ہے سرک دور معت پڑھے دیں۔ اس سے مربایا وقت میں ہے۔ میں سے حراس باعظے نیچ احاد دیں اس نے انا پروای سے بیٹیچا تار دیا ساتھی شار آ۔ فقیر نے سروی میں قائم پورنگ پیدل کال کر سنز کیا کام

مقصودتک سروی ش پینچالیکن الحد دفدای دود کا ایفا دفعیب جوکیالیخی پروگرام پر پینچانو تیجج وقت پر (الحد دفد)ای طرح پیشار دافقات زندگی ش چین آتے اس سے اپنی مواخ عمری بیان کرنامقصود نیس صرف احیاب کوفماز کی ابیت ادراس پر

(﴿ ﴿ ﴿ ﴾ المارك مالم ما وليد المالية على المالية من المالية على المالية الما پابندی کی ایل ہےاس میں ہزاروں دشواریاں پش پشت ڈال دیں۔ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجُو المُحُسِنِينَ ٥ (إدوا المورة بودا آيت ١١٥) الله نيكول كالجرشا كع نبيس كرتا_ صوفی منظوراحمه ناظم صابری کی آرز و اليي دشواريوں اور پريشانيوں بيں ميرار فيق سزنعت خواں الحاج صوفي منظورا حمدصا حب تاحم صابري اليسر آؤ سے اوقات میں دعا کرتا کہ الدالعالمین أولی کو توا پنی سواری عطافر ما۔ چنا نچیاس کی دعاستجاب ہوئی اور جھے فقد سودال گیا کہ ایک کے یجائے کی سواریاں مولی کریم نے عطافر مادیں۔جیب ،کار، ڈالا اور موٹرسائیکلیس ورند جاراحال توبیقا کہ سائیکل بھی کوئی فين ويتا تفام من جهمتا بول كديد مجحفازك بإبندى بفقدانعام نعيب بوار (المحمد للله على ذلك وصلى الله تعالى على حبيبه) (رمالهُ 'نماز كفترفواكه مطبوعه) الله حفرت خليل ملت كے يوتے مولانا حمادرضا فورى حدورة بادائي تاثرات من لكھتے ميں حضرت (فین ملت) کے وصال سے چند ماہ پیشتر مارچ وام او میں بید فقیر حضرت کی خدمت میں چندون حاضر رہا اورخود یکھا کہ اس بخت علالت کے باوجود نماز تو نماز حضرت نے جماعت اور مجد کی حاضری بھی نہ چیوڑی۔ یہی ہمارے اسلاف تھے جن کی روفقیں ہرستھیں جن کے دم سے علم کی بہار می تھیں۔ (تا ٹرات مطبوعہ ماہنامہ ' فیض عالم' بہاولپور) حضورفيض ملت پرسركارغوث ياك الكاكرم حضورفيض لمت نورالله مرقدة برسركارياك سيدالاولياء سيدنا أشيخ عبدالقادر جيلاني محبوب سجاني ققديل نوراني ييلنه كاخاص تقريباً برتقريرين ياغوث اعظم جيلاني حضور رفیض ملت قدس سرهٔ ۱۹۲۳ء سے ۱۰ ۲۰ و (نصف صدی) تک جامع مجد سیر انی بهاولپور پی همة: المبارک برخطاب فرماتے رہال ماشاء اللہ کوئی جعد کی تقریر ایسی تبیں جس مصنور شہنشاہ بغداد عظامکا ذکر خیر آب نے ندفر ما یا ہو۔ میراغوث ہی کافی ہے۔ بہاد لیور میں نداہب باطلہ نے کوئی ایسا قلم نہیں جوحشور فیض ملت نورانڈ مرقد ہ کے لیے روا مندر کھا ہوآئے روز مقد مات تھانے چوکیوں پر پٹ روزخواشیں تو مخالفین کامعمول تھا مارشل لاء کے دور میں تو شہر بدر ہونے کے ا دکامات جاری ہو مے لیص مقدمات میں صابتیں منبط ہوئیں مگرا کے سیرانی مجدمیں جعدالمبارک کے خطاب میں



و و و و و و الماريل ما ميادليد بناب مد 21 مد والماريم و عدا و 2016 و و و و و و و و و و و و و و و و و بغیریهاں رہ سکے فقیرنے بہاد لپور میں قدم رکھتے ہی دیوبندیوں کے ذہبی جمونیزوں پرا نگارے برسانے شروع کردیے انہوں نے اپنے طور پر ہرطرح کے حربے استعمال کر کے فقیر کو ہراساں کیا لیکن میری زبان پر ہروقت بیدورد جاری رہا ہے مُرِيُدِئُ لَا تَخَفُ وَاشِ فَإِنِّي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِنَا ل میرے مرید ایمی وشمن سے ندؤ رکد پیشک میں مستفل عزم والا بخت میراوراز انی کے وقت قبل کرنے والا ہوں۔ اس لیے ان کا ہرحر بہتا کام رہا۔ایک ننگ زمانہ چوہدری شریف وہائی تھاا ہے بہاد لپور کے دیو بندی سرغنے ملے اور فقیر ک کنا ہیں جود ہا بیوں کے خلاف تھیں چیں کیں طیش میں آگر اس نے کہا کہ میں کھٹزی تو چھوڑ سکتا ہوں لیکن اولیک کو ند چیوڑ وں گا، چنا ٹیجائیے ڈاتی افتیارات کے استعال کے علاوہ سات آٹھ مختلف جرائم کے ایسے مقد مات کرائے جن کی هنانت تک نه به وفقیر کومعلوم بروا که کمشز السی حرکتین کرر ہاہے۔ فقیر نے جعد کی تقریم میں اعلان کیا کہ کمشز وہانی ہے او فقیر اولی عُفرلہ حضورغوث اعظم ﷺ کا غلام ہے کمشزا پی یوری طاقت صرف کر لے میرےغوث اعظم ﷺ کی کرامت دیکھنی ہے تو فقیراو کی سے پنجہ آز مائی کر لے۔ چنانچہ بہاہ لپور کے لوگ شاہد ہیں کہ شنز خدکور بہاہ لپور سے کیسی ذلت وخواری سے نظا اور فقير نے عوام الل اسلام كودكها ياكر و كلية "مريدى لاتحف النح" حق بـ (رساله "هيالله كالمي تحقق") حضور فیض ملت کے اور ادووظا کف حضور فیض ملت محدث بہاہ لیوری کے وظائف میں روزانہ قرآن پاک کے ٹی یارے منزل دلاکل الخیرات شریف کا ایک

حزب، درودمستغاث شریف، حزب البحرشریف بقصیده نوشیه، چهل کاف، قصیده برده شریف آپ کےمعمولات میں شامل تقے من انتجد کے بعدوطا نف شروع فرماتے اشراق تک جاری رہے۔ دلاكل الخيرات شريف اورحضور فيض ملت

1952ء من حضور فیض ملت نورالله مرقد و فیصل آباد ہے حضور سیدی محدث اعظم یا کستان قدس سرہ سے دورہ حدیث کی مجمیل کر کے اپنے آبائی گاؤں حامة آباد (صلح رحیم یارخان) آ کر مدرسه او مید منبع الغیض کا آغاز فرمایا تو الحراف ہے

تشکان علوم پرواند دار حاضر ہوئے آپ نے طلباء کو ند صرف ظاہری علوم سے بہرہ مندفر مایا بلکدان کی روحانی تربیت

اورز کیے قلوب کا فریفہ بہت عمد واندازے نبھایا رات کے چھلے ہم ٹماز تبجہ کے لیے جملہ شعبہ جات کے طلبا ہ کا بیدار ہونا بہت ضروری تھا نوافل تبجد کے بعد تلاوت کام الٰبی اور دائل الخیرات کی با قاعدہ فشست ہوا کرتی اس طرح دائل الخیرات

شریف ندصرف آپ کے اوراد بیں شال تھی بلکے پیشکڑ وں احباب طریقت اوراینے ارشد تلانہ وکوآپ نے اس اجازت عطا

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ لَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ أَمْ إِنَّ أَنْ اللَّهِ أَمَّا اللَّهِ اللَّهِ

گرویشت حل طریقة علادت بعنی مارد آباد خیرون ب دودا قاده کانون سے شائع فردانی میکرد (التابید عمل حضرت الحاف گیرمشا فریدی (امریک) نے ججود دخانف اور یہ کے بام سے دلائل الخیرات (مترج) در دوستفائٹ فریف ترب العمر کے گابا پینائش شائع کرانک پاک و متعداد ماریک یکس فری تشتیم کرانے اورملتہ چیشتی سائد بریس کابی نے کی واڈکن الخیرات

اشاعت)حضورفیض ملت نے واکل الخیرات کو بار ہامر تبدشائع کرایا1950ء کی وہائی میں حضورفین ملت نے واکل

(حزم) الخواکا نفر پربستیشن عاب سے سراتھ باد ہا موجہ شائ کرات کی تیمیل اندیکتھیم کردیا ۔ خرج اوراق والڈی الخواج ۔ مقور فیش المدے نہ والک الخوات کر جرے مجی الرکامت کے ام انسٹیف فرا کی جس پر نفر کا کا فریقہ عالمہ واکم کو تھا تھا اوراق ہا کہ المدید (کرا ہی کے انجام ویا الحاق تھا تھا تھا ہو ہادی کے زیر ہجام مطابق پیلشر قرز ان کیے فرز کا ہے فرز کا ہے میں ساتھ شائح کرائی ۔

ا محقورها فی پیچنز مهالمان اقد با این ما سام آنا در شده پدیستوره شدن دوران اعظاف (از پرگیدفتو قرائع پیون شریف م قبل فیش است فوداند مراقد : سه دالی المجدان شریف سک ادور تر بدر سراح پیشکوری تنظیمی فرانس کا اظهاری آب ب نام مکان آگر چندوان شریکان ای فواند شریع و داکر سک ادور تر بدرش حارثی کمل کر سک تکان دواند کیا آنهون سند است

بہت خواصورت اعداد شما آنسٹ کا نئر پر انگیزی اخواصت کرایا۔ بعد راصال مگن کا محتور فیش طب فر رائلہ مرقد ؤ وسال کے بعد والگ النجرات شریق پر منعے پڑھائے کا فیش جاری رکھے ہوئے جن ایک خواس طاحظہ کریں۔

مبارک خواب من سی سند گاره تا میشاند در ارد مید نشان شاه زند کا سند را نفال سیدان شام مجرات (میری تاریخ بیدا ش استادیه ب

س میں سئیدگر قام میٹر المسینیدی دار میڈرسٹا شاہر تھ مکٹر مانیاں سیدان سٹی مجرات (میری نارٹ پیدائن السالیہ ہے۔) حضور مفراقطم پاکستان فیشل طب طبید الرحیۃ ہے، کیسک فورش عرصہ سے مجب بھرانیٹنل ہے بیر اینیا سئیر بھرچوب شاہ آپ کے باس آئک موصد زمینیکم رہا ۔ آپ کے وصال شریف سے کوئی تینی ادفیل میں زبارت کے لیے حاضر برواز کسی ساحب

کے پائیں ایک موصد رجھیم رہا۔ آپ کے وصال بھر بھٹ کے لوگ میں اور آٹس میں زیارت کے لیے ماشر ہوا (کسی صاحب کے پائی اقباد ایس صاحب کی ترجیب شدود وال اگر الشراع شریف دیکھنے کا اطاق ہوا) میں نے عرض کیا حضور آپ نے جودالک الشراع حرجب فرمانی ہے مجھے متازیت فرمانی کر بائے کے گھڑ بلد شاہ ہی کرما ہی کے احجاب نے فقیر کی حرب شدہ

() () () ابتاريس عالم ايماوليد و بابت 23 23 من عالم المكرم عام 2016 و و () () دلاکل الخیرات بہت خوب صورت انداز میں شائع کی ہے۔ پڑھنے والے احباب کومفت تقتیم کررہے ہیں فی الحال تُقیر کے پاس کو کُ نسخد شب جوں می کرا چی ہے لینے آئے لا آپ کی خدمت میں چیش کرؤ لگا۔ شرف زیارت کے بعد میں اپنے گھر صحرات چلاآیا آپ کے وصال کی خبر کی ضعف کی وجہ ہے جنازہ میں شریک ند ہو سکا۔ عَالبَّا ۱۲ رمضان المبارک کی شب قبل سحر میں سور ہاتھا کہ خواب میں حضرت فیض ملت کی زیارت ہوئی فرمائے گئے تبلہ شاہ بی بیافقیر کی تغییرادیکی اور دلائل الخیرات شریف کانسخہ ہے تبول فرمائس اوران کا وروفر مایا کریں منح روز ہ کے لیے بیدار ہوا تو بہت خوش تھا۔ آج مورندا ۲ ذوالحجه ۱۳۱۱ او ۱۸ نوم روا ۲۰ یا آوار کوش مزارفیش لمت قبله او کی صاحب پر حاضر بوافاتخه پرهی اورهفرت

کے صاحبز ادگان کواینا خواب بیان کیا۔فقیر محمد فیاض احمداو کی غفرلۂ نے حضرت شاہ صاحب قبلہ کو دلاکل الخیرات شریف

وصال آو!!!

به عظیم خنصیت (حضورفیض ملت مضراعظم پاکستان رتمة الله علیه)این بنرارول شاگردول اورلا کھوں عقید تمندمریدین خلفاء کوداغ مفارقت دے کر۵ارمضان المبارک ۱۳۳۱هـ، ۲۷اگست و ۴۰۱م بروز جمعرات طویل علالت کے بعداس دار قانی ہے

مدين كا بمكاري

النقير القادري محد فياض احداو ليى رضوى خادم دارالتصنيف حامعدا ويسيه رضويه دريارحضور فيض لمت محدث بمياوليوري نورانلدم قذة

سيراني متجد بهاولپور پنجاب يا كنتان ١١ ذوالقعد و٣٣٥ع م 4 تتبر 2014 وشب تمعة السارك

كوى كرك (إنْسالِسنْسه وَإِنْهَ إلَيْسهِ وَاجِعُون) آپكامزادمبادك آپ كة تَمُ كرده وادالعلوم جامعه اويسيرضويه بہاولپور میں مرجع خلائق ہے۔

پیش کردی تا کہ خواب پڑمل ہوجائے (الحمد للد کل ذلک)

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ وَإِن اللَّهِ عَلَى عَالَم يَهِ وَلِيور وَفِ بِعَدِ 24 يَعْرُ شَالَ الكَّرْمِ وَ اللَّهِ اللَّهِ وَال مدينة منوره مين يوم حضور فيض ملت منايا كيا آخ مدينة منورو مين ١٥ رمضان المبارك (016-20-6) بيرشريف ب_ميرے حضور قبله والد كرا مي حضرت فيض ملت مفسراعظم ياكتنان علامهالحاج حافظ مجرفيض احمداولي محدث بهاوليوري نورالله مرقدة كايوم وصال (15 رمضان المهارك <u>143</u>1 ھ26 اگت<u>201</u>0ء) کو ہے۔ فقیر، ابومصعب خلامہ غلام شیر المدنی، بھائی محربشین کے افطاری کے صفر ویرختم شریف مع درودتاج شریف پڑھا آج کے وظا كف سورہ پاسين شريف ، حرب البحرشريف ، درودمستفاث شريف، ولاک الخيرات شريف اورديگرا حباب نے کلمات حسنات جو پڑھے مقبضط وفیض ملت نورانشر مرقدۂ کے روح کوایسال الثواب کیا حضرت سيّد محد حسن شاوالمدني نے دعا کی۔ بعدنمازمفرب کچه به پینمنوره میں بی محتر محمد شاہداویسی صاحب (کاموکی منڈی) نے فتح شریف کا اہتمام کیا 10 قرآن ياك يزهم محية اوربيثار درود پاك كاليسال الثواب كيا يَقْلَر شريف كاوسيج ابتمام كيا-بعد صلوه العشاه وتراواح فيقيرن اين روم مل عرس كي تقريب كاابتمام كرركها بيشب 30-12 بج تقريب كاتفاز کرتے ہوئے حضرت سیّد محمدتن شاہ المدنی نے کہا کہ آج کی تقریب کا اہتمام عالم اسلام کی عظیم علی ورحانی شخصیت علامدالحاج حافظ محرفيض احمداولي عليدالرحمة كيوم وصال يران كے ايصال الثواب كے ليے كيا كيا ہے بـ تلاوت كلام مجید کی سعادت محتر م حضرت قاری محیر سعیدالید نی نے حاصل کی جبکہ بدید فعت بحضور سرور کا نئات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

سعادت تحرصن شاہ بھر نویسے مصریس آئی اس موقعہ پر عالی خبرے یا اعتداف گرشا موقع م مالد گرود والد الانتجاب کی سے چھوٹے بھائی مجمع ہوجاب جادہ کو دفقت معروں باضد پیدا ہوئی ہی ماہ جدید ہوئے کہ سے نے کئی کہا کہ مفاصلہ اللہ معرف اللہ بائیہ محتص کا محمد اللہ معرفی معرفی باضد کے اس موقعہ کے اس معرف میں معرف کے اس محمد اللہ محمد اللہ معرف م الکہ میں مالہ اللہ طاحہ دام مواجعہ کی معرفی کہ ساتھ مالہ بھر اللہ محمد کے اس محمد اللہ کے مالہ دائے معرف کھی ا مجموفی کا شریع میں کے قود دور کے کہر ہے تھے کہ معادمات کی صاحب ولی اللہ تیں ان کے چور مواد ایسے میں گھر

اٹی نبت ہے ٹس کچھ نیس ہوں اِس کرم کی بدائت بڑا ہوں اُن کلودن ہے اعزاز پاکر تاجدادداں کی صف ٹس کھڑا ہوں

و کھ کرخدایاد آتا ہے۔ محترم ہجاد بھائی نے حسب حال نعتیہ کلام

$\frac{1}{2}$ $\frac{1}$

نیتوں کا گرم ہے یہ خالد کھوٹا ہوتے ہوئے بھی کھڑا ہوں گہراں اندازے پڑھا کہ مختل پردیت خاری گی آخر بیا ہرآ گھا انگیار تھی محموں ہونا قداسا دب عموں مدید متورہ کی اس رقت کھر کھل میں فروسا صفر رقب مار مالی مطل حدرت میزنس شاہ الدنی نے مضروفیش بلے کا اندازے ہدیت کی مطالبات کر ایا فقر کی انگیار کا کا کہا

کی آو تیجر کے پاپر سرنیا دادالہ کا فرار شعر ہونا کی زون کا ادب سے برین کھی آپ آب نوٹر ہا پار کے تھا 'المدین کلڈ اوب'' دین سارے کا سادالب کا نام ہے ہدینے مورد علی ان کے ساتھ اکو تھی ما خروب کا اجزازہ مالس رہا (وہ ما خریال جرے کے ذری کا تھی ہما ایٹ ہی) فر ہا کہ کرتے تھے ہم ہوئی کھر ہیں آتے ہائے ہیں۔ چھے شدہا توئی تین ساواں بھی تکلیف کے باعث وہی چھڑ پروم فریقاتا تا ہونا تھی کو ڈیس کا سرطویل ہویا ہے

گرود شراقد کرکی پیشده و نے پائے۔ اس موقع پر گزم گود انوال اورکل (حوج میا اول) نے کا مائیا رفیال کیا۔ آخر شربی ایسال انتواب میں اورکی بھرمد ان کستر مرسے یا لیس متران بھر آن چاک چاکس کے فقیری طرف سے عروط بیف اور حریث طرفیلی میں کی جائے والی موادات کا قراب شامل کرے دو کا کیا کی محرام مجموعاً میں صاحب نے عد عدود کا منزی سے محرام تھراری کا کسے نظر طرف سے بارکز کا یہ حافظہ فی ایش امرائیک

گھر پائیں صاحب نے دید عزود کی مندی سے بحراخر پرکرون کر اسکانگر شریف تا بازگرایا۔ صافۃ کھر فیاض امداد ہیں قادری کھر لیف او کی صوفی مختال امراد کی ماہ رک کھر صدیق آخضہ دی مقتر مکر دیگی خان اور کی ماہ دی کا مقتر شاہوان مختر محمد بھر کا بھر تیل معروف کا کہ لیافت بیازی المدن نے عمران مباذک کے اعظام والقرام شریع کور معاونت کی۔ اس موقد بھر مجموع کے این مورے شعبرے میں تھرشن شاالمدنی کومند کی ایرک بھر گی۔

🦟 جدہ ہے حضور فیفن ملت کے خلیفہ مجاز حضرت سیدشوکت حسین قادری رضوی او لیکی اور مجمد جاویدا قبال قاوری قلندری نے



﴿ ﴿ ﴿ ﴾ وَمِه اللَّهُ مِنْ مِنْ الْمِيهِ وَلِيورِ فِي مِنْ 27 يَدُ شَالَ الْكِرْمِ وَاللَّهِ وَالْمَ وَالْمَالِ وَلَوْمَ وَالْمِيدُ وَكُونُ وَالْمُوالِمِينَ وَلَا مُلْكِمَا مُواللِّمِينَ وَلَوْمَ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّ بإكستان مين يوم حضور فيض ملت

المراعدينه منوره مين آج مثكل كاون برمضان المبارك كا 16 وال روزه ب-22 جون 2016 وجبكه ياكتان شن آج 15 رمضان المبارك ہے حضور فینل ملت محدث بہاولپوری ٹورانلد مرقد ؤ کے بیم وصال کے موقعہ پر مختلف شہروں میں ايسال الثواب كي تقريبات موكين ..

مِي مزارهنورفين لمت عليه الرحمه پرايسال الثواب كي تقريبات ميح ثماز فجر كه بعد شروع بوئين بعد نماز فجر جامعه بذا ك طلباء نے مزارشریف پرختم قرآن پاک دتھیدہ ہردہ شریف کی سعادت حاصل کی سمارادن حضرت صاحب علیہ الرحمہ کے مريدين منسلكين محبين حلانده مزارشريف بيحاضري دية ريختم شريف كخصوص محفل بعدنما زعصرشروع بوئي علاءكرام نے حضور فیض ملت علیدالرحمہ کی تظیم ویٹی خدمات کوخراج مخسین چیش کیا۔

بہاولپور کا مدینه منوره ش فقیر کے بیٹے ابوعبداللہ محمدا عجازاولی نے فون پر بتایا کہ جامعداویسیر مضویہ سرانی مسجد بہاولپور

تقريبات مين علامه مفتى مختيار على رضوى راولپنڈى، قاضى سيّداخر حسين شاوصاحب، علامه مجرارشد خامرالقادرى، علامه حافظ ماجد حسین اولیی ، خانواد ہ اویسیہ کےصاحبزادگان کےعلاوہ قاری ریاض حسین گوٹزوی مولانا غلام پہتی اولی ، قاری جاویدا قبال مبروی، محرّم محمدافقار مغل و کثیر تعداد میں خدام اویسید نے شرکت کی۔ بعد نماز عصر حعزت علامه صاحبزادہ

محمة عطاءالرسول اولی ،صاحبز ادہ محمد ریاض احمد اولی نے دعاکرائی۔ (محمدا عیاز اولی) دا تا کی گلری لا مورے محترم حضرت قاری محمد بلال رضا محدی سیفی اولی نے اطلاع دی کد آج الحمد بذرجامعہ باب رحمت میں حضور شعر اعظم پاکستان کے عرس مبارک کی تقاریب کا اہتمام ہواجس ٹیں جامعہ کے طلباء وطالبات کے علاوہ سالکین

ونمازی حضرات نے شرکت کی جس میں حضور فیض ملت کے ایصال ثواب کے لیے تیس قر آن یاک لاتعدادیا سین شریف درود یاک کلمه شریف کاور د جوااورا فظارے قبل دعا جوئی۔ موجر نوالہ ہے مولا تا دلا ورحسین اولیمی نے اطلاع دی کہ یوم حضور فیض ملت کے موقعہ پر ہمارے شہر کے مختلف مقامات پر

ايسال الثواب كى محافل مولى _ 🖈 باب المدينة كراجي مين در بارسلطاني مركز روحاني كے مندشين حضرت صوفي باصفا مكمال مياں سلطاني نے تمام هريدين

الثواب کے لیے فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جائے۔

، خلفاء ، منسلکین کواپنے پیغام میں کہا کہ 15 رمضان المبارک کوحضور فیض ملت محدث بہاد لپوری علیہ الرحمہ کے ایصال

() () () اماريل ما المريد والمريز ب من 28 من الماريم و عصارة على المريد و المريد و المريد و المريد و المريد 🖈 ڈ چکوٹ فیصل آبادے علامہ محدشرافت علی رضوی او لیم کی اطلاع کے مطابق آج منج جامعہ رشدالا بمان ڈ چکوٹ کے طلباء نے حضور فیض ملت علیدالرحمہ کے لیے فاتحد کا اجتمام کیا اور جامع مجد فوشیر رضوبید بیں افطاری انتظام کیا حمیا۔ ہری پور ہزارہ میں جامعداویسیہ بہاولپور کے فاضل حضرت ڈاکٹر چن مہارک سیفی اولی نے یوم فیض ملت کے موقد محفل شریف کا اہتمام کیا ۔ تقریب کی رپورٹ روز نامہ'' ندائے فلق'' ہری پور ہزار ومور ند 22 جون <u>201</u>6 و کے اخبار ش شائع ہوئی۔ سرگودها که دعوت ذکر کے زیراہتمام ۵ارمضان المبارک مثکل کوحضور فیض ملت محدث بہاولپوری رحمۃ انڈیعلیہ کے ایصال الثواب کے لیے جامع مسجد سیّد حامی طی شاہ میں محفل باک ہوئی جس میں حلاوت ونعت اور بیان ہوا آخر میں صلوٰۃ وسلام کے ساتھ بانی دعوت ذکرالحاج ہا ہی محمد حذیف المدنی قادری اولیمی نے رقت انگیز دعا میں حضور فیفن ملت کے رفع درجات کاذکر کیااورافطاری کے لیے تشرکاوسیج انظام تھا۔ مدينة كا بعكاري الفقير القادري محد فياض احداوليي رضوي مدية طيبه ١٨ رمضان المبارك ٢٣٣ اچ مفتی محمرصا کے اولی رحمۃ اللہ علیہ کے لیےالیصال الثواب مير برا يور يوال شخ الملقد والمير الشمقي عمر صالح اولي رحمة الله عليه كي شهادت ٢٠ رمضان المبارك ٢٠٣١ ا جعرات کوہوئی۔ آج مدینہ منورہ میں ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ کے روز وافظاری کے لیے فقیرمحد فیاض احمداو کی حضرت قبله سائيس في سيد عاشق على شاه جيلاني رحمة الله عليه كوقا درى جيلاني صفره يرحاضر بواختم شريف اورآج کے وظائف پڑھ کرحفزت صاحبزا وہ سیدمیراں شاہ جیلانی کے ملک کر کے عرض کیا کہ آج میرے بڑے بھائی کا امیں شہادت ہےان کے ایسال الثواب کے لیے دعا فرما کیں ۔اس طرح فقیرنے اپنے بڑے بھائی کے ایسال الثواب كامتمام عين كنبد خصري شريف كے سامنے كيا۔

مدید منورہ سے محترم حضرت قاری سعیداحد نے ایک تحریکھی جونذ وقار کین ہے آج ایک ایس عظیم ستی کا عرب بے کہ جس نے تقریبا 10 جلدوں میں عرفی تغییر افضل المنان لکھی، جس نے 25 جلدوں میں حدائق بخشش کی شرح کی ،جس نے 15 جلدوں (سابقہ اشاعت) مِصْمَتْلِ تَغییر فیونس الرخمٰن کامپی ،جس نے 10 جلدوں مِشتل فیض الجاری شرح صحح النخاری کعمی اور 10 جلدوں پر ی صحح مسلم شریف کا ترجمہ اورشرح کلمی،جس نے 4 جلدوں پر تر ذی شریف کا ترجمہ اورشر تا تکھی، جس نے 20 جلدوں پر مشتمل مشوی شریف کی شرح تکھی، جس نے

مِنْ بِيَّةِ 29 مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ا

12 جلدوں پر شتل فآوی او لی لکھے ،جس نے تغییراو کی بھی ککھی ،جس نے عقائدا ہلننت کے ہرموضوع پر بے شارکت تحریکیں، جس نے وہابیہ ویابند، روافض کی کتب کا رولکھ کر اہلنت پر برسائے گئے نشتر وں کا رخ موڑ ویا، جس نے 56 سال تک تدریس کے فرائض سرانجام دیے اور ملک یا کتان کے لئے جیدعلاء تیار کیے ،جس نے خلافت مفتی اعظم مبند

شنرادہ اعلیٰ حصرت مولا نامصطفیٰ رضاخان ہے حاصل کی ،جس نے ملک پاکستان کے کی شہروں میں دور و تغییر قر آن کروایا، جس نے بیمیوں مناظرے کیے اور سب میں مدمقائل کوفکست ہے دوجار کیا، جس نے اپنی مخضری زندگی میں اتی کتامیں لکھیدیں کہ اگر کوئی ادار وبھی جا ہے تو بھٹکل ہی لکھ سکے ،جس نے ہر ہر موضوع ہرتام اٹھایا ،جس نے ہر ہر موضوع کی تھٹگی کو

ا بیے قلم کی سابی سے سراب کیا۔ میری مراد مفتی اعظم مغراعظم معنف اعظم علامہ محرفیض احمداو کی رحمہ اللہ ہیں۔ یقیناً ان کی خدیات کاصلہ ہمٹیس دے سکتے لیکن ان کی روح کواپسال تو اب کر کے راحت ضرور پہنچا سکتے ہیں ،آپ ہے گز ارش

ے ایک مرتبہ فاتحہ پڑھ کران کوایصال ۋاب ضرور کیجیے گا۔

مجھے يہودي ہونے پر فخر ہے؟؟ يمضمون ايك يېودى نو جوان نے لكھا ہے۔ یں ببودی ہوں اور فرکرتا ہوں.... کرآج و نیاش ہاری حکومت ہے۔ تم نے دیکھا کہ ہم نے تمہارے ساتھ کیا گیا؟ جم تمباري مركول يه چير عق جميل تمبارا حال پسنونيس آيا. توپية ٢٠ ١٤ كياكيا؟ بہت آسانی ہے تمباری اڑ کیوں کے سروں سے تجاب اتر وادیا. دوسرے طریقوں ہے قرآن بھی بھلوادیا.. تم لوگوں کے پاس اپنالباس بھیجا۔ اہے بازاروں کودیجموسارے مریاں لباس کی نمائش گاہ ہیں.. اور مزے کی بات سے کہتم نے سب قبول کرلیا۔ كياتم كونيس معلوم كه يبي حال توم لوط كا تحا_ كتنے بيوتون ہوتم... كە كبتے رہے ہو۔

يبود يول في ماري زين چين لي قرآن اورسنت كوفتم كرواديا... تم كہاں ہو. ؟ كھ كيوں فيس كرتے؟

سر کوں رتبہاری لڑکیاں گھوم دی ہیں... کیام فٹیکہ خیز بات ہے تههارا حال بهت برا ہو گیا۔ بمين تم لوگوں كى تعليم ميں ترتى پىند ندآئى تو ہم نے تمہارا نصاب بدلواديا...اور تمبارے ئى وى چيتو كو ذلت آميز

يروكرامون بين بدل ديا... حمهیں کچے بولنے کی ضرورت نہیں. تمہارا جیب ر منابی بہتر ہے..

ہم نے تمہار ہے تو جوانوں کو میکا دیا.؟

ہم نے محسوں کیا کہتم لوگوں کی زبان عربی بہت خوب صورت ہے جس ہے تم قرآن رہے ہو... اورالل جنت کی مجمی یک

اليك دورتفا كدتم اليك يا كيز وامت تقي.. آج تم ذلت كي پيتيوں پي اثر گئے ہو... يجار بـ!!!

زبان ہوگی..... تو ہم نے تہاری زبان کو بے فائدہ اور ضول قرار دیا... اورتم لوگوں نے فورایقین کرلیا... پھرتم دوسری زبانوں پرفخر کرنے لگے (ہائے. بائے. ہیلو. مری برتیج وغیرہ وغیرہ) اورتم نے اپنے دعائیہ خوب صورت کلمات کوچھوڑ کرانمی کا استعمال شروع کر دیا اور ہم حمہیں ای طرح پسند کرتے ہیں اور ېمىں يېچى پېندنېين آيا كەتم لۈگۈل كومتحد دىكىيىن.. توہم نے تمہاری محبدول کواڑا دیاا ورالزام بھی تم پر ہی لگایا. اس تهارے درمیان باہمی از ائیاں شروع ہوگئیں.. ہم نے تہارے دین کا گہرائی ہے مطالعہ کیا اور جھوٹے فتووں کے ذریعے تہیں تہاری راہ ہے ہٹا دیا... ہم نے تمہارے درمیان نفرت اور فساد کی آ گ جُوڑ کا کی جوتب تک نہیں بچھے گی جب تک کہتم سب کوجلا کر را کھ نہ کر دے ... تمہارے گھروالے اب جدید شینی ایجادات کے زیرساند پرورش یاتے ہیں... ہم نے طرح طرح کی کمپیوٹر گیمزا بچاد کیں، جن میں کھوکرتم قرآن کو بھول گئے...اینے علماء کو بھول گئے... مسلمان سائنس دانوں اوران کے کارناموں کو بھول گئے... تمہاری ڈنٹسل الی نسل ہے جوجق بات کہتے ہوئے ڈرتی ہے۔ ہم یبودی قوم ...اس بات پرفٹو کرتے ہیں کہ تعداد میں اس قدر تصوڑے ہونے کے باوجود ہم نے تمہیں بہت آ سانی ہے موشت کے نکڑوں کی ما نندخر بدلیا... اور تنهیں اس کا کوئی ملال نہیں ... تم خوش اورمست ہو۔ نوٹ کے بیہ جہاں تک ممکن ہوسلمانوں کی بڑی تعداد کو پہنچا کیں۔ ٹاید کے اتر جائے تیرے تلخ سبي ليكن ب حقيقت (عربي ساردور جمه)

كعانى نزلة زكام كالبهترين اورآسان علاج کھانی ، نزلہ زکام کی صورت میں ادرک انتہائی موثر ٹابت ہوتی ہے۔ ا سکے لیے ایک کپ یافی شن تازہ اورک کا چھوٹا گلزا ڈال کر ابال لیس، پھرائمیں چائے کا ایک چچچ شہد ملادیں اور گرم گرم آپ ادرک کی جائے بھی تیار کر سکتے ہیں۔ جائے کی چی ڈالنے ہے بل اورک کے چند کھڑے کچل کریانی میں ڈال دیں۔اور بی لیس۔ کالی کھانسی ہوا کی نالی میں تکلی کے لیے دوک یانی میں پسی ہوئی ادرک دو تیج ایا لئے کے لیے رکھ میں چر ہر دو تھنے بعد گرم مرم استعال کرے۔ جدیدمعلومات سے پید چلا ہے کہ ادرک خون کو ہریدوں کو پھیلاتی ہے اورخون کو پتلا کرتی ہے۔ 1- جاند کی مختیق 2-بزرگوں كےطريقے "الاخلاف على اقدام الاسلاف "لين اخلاف اسلاف كنش قدم يراور" عاند ك تحتيق" حضوفيين ملت مضراعظم بإكستان بشخ الفسير والحديث الحاج الحافظ مفتى ايوائصا لح محدفيض احمداولسي رضوي نورالله مرقده کے دونایاب غیر مطبوعد سائل شائع ہو گئے ہیں۔ عائد کی تحقیق حاصل کرنے کے لئے اس تمبر بردابط کریں۔ محد تميراويي باب المدينة كراحي 03002624660 الاخلاف على اقدام الاسلاف حاصل كرتے كے ليے علامة محمومتان اولى صاحب (محوجرا نواله) 03327376393

آه!علامه فتى ارشادا حمرصاحب مندندریس کی زینت استادالعلمها وحفرت علامه مفتی ارشاداح کقشبندی (حیب چوکی) ثریفک حادثه میں شبید ہوئے۔وہ اِک عالم باعمل تعصطوم عربيه واسلاميد كي تدريس ان كالمحبوب ترين مضطرها مختلف هارس شي تدريس فرمات رب بلام بالفريستكرون علماء ك استاد تصان ے اکثر مدید منورہ میں ملاقات ہوتی تھی ان کے تعزیت کے الفاظ بھی مدید منورہ لکھ کرانیس بہت یا دکرر ہاہوں۔ مخذشتہ روز ۱۸ رمضان المبارک کو بعد نما یزمغرب مجدنیوی شریف کے باب مکہ کے سامنے وہ بہت یاد آئے۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلندفرمائ ان كادار لعلوم بميشه تدريس سيآ بادرب

غم زده محد فیاض احداد کسی رضوی مدینه منوره آهمحتر مامجد فريدصابري قوال آخ مدينه منوره مي عارمضان المبارك يحتامها بي بدرويوم سيّده ام المؤمنين في في عا نَشرصد يقد رمني الله عنها بي فقير نے تمتم شريف

اورآج کے دخا نف پڑھ کرمحتر م محدوقارصا حب کے صفر وافطار پر دعا کی۔بعد ٹما زمغرب پاکستانی احباب نے المناک خبر سائی کرمحتر م امیرفرید صابری (توال) کوکرا ہی میں شہید کردیا میا اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔حرم نبوی شریف میں بہت سارے احباب کواشکبار پایااوران کے رفع درجات کے لیے فقیر نے اپنے روم میں دعا کی اور معلوم ہوا کہ آج ساء ٹی وی میں مبح محری ٹائم میں

گئید والے متقور وعا 15 ويدار 21 63 تبر اندجری میں گمبراؤں گا جب تحيا

کے آبات میرے و بھیواس عاشق رسول صلی الله علیه وسلم کی موت کی گھڑی آن کچنی ہے اور اس نے عشق میں ڈوب کر کلام پڑھا اور شام ہونے سے پہلے

وقب

عَالَمول نَے أَمْيِن شِهِيد كرديا۔ انا لله وانّا اليه راجعون.

انہوں نے جوآ خری کلام پڑھاوہ یہ ہے

عثق رمول ملى الله عليه وآله وملم كارشته سب معتبر رشته وتاب - آج أس رشية كوچوث بخيفي ب، آج امن محبت اورعثق رمول ملى

الله تعالى عليه وآلدوسلم كي وجداني كلام يزهينه والماليك عاشق رسول كوشهيد كرويا عمياعشق رسول صلى الله عليه وآله وسلم كارشة ركعنه والي ہرروح زخی ہے۔ (غمز دہ محمد فیاض احمداو کی رضوی مدیند منورہ)

﴿) ﴿) ﴿) ﴿) المنظم المعالم المعالم المعالم المنظم المنظم مستماعة المنظم المنظم () ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مولا ناام إلى المنظم المنظم

ہوے ٹریفک حادثہ میں شہیدہوئے۔موصوف ایک عرصہ تک حضور فیض ملت علیدالرحمۃ کے ہاں جامعہ اوبسیہ بہاولیور میں زرانعلیم

مدیند منورہ میں محترم محداسلم (شاہ ہٹی بہاولیور)نے اطلاع دی کہان کے جواں سال بھائی محمدا کرم فوت ہوئے اللہ تعالی انہیں اسپنے

رے۔بہت صالح طبیعت تھے اللہ تعالی انکی مغفرت فرمائے اور پسما تدگان کومبر جیل عطافر مائے۔

جوار رصت میں جگہ عطافر مائے کہماندگان کومبرجیل دے۔